السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں، علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے کہ حدیث ان[1] اللہ خلق سبع ارضین فی کل ارض ادم کادمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراھیمکم وعیسیٰ کعیسٰکم ونبی کنبیکم کفر ہے، اور جو اس کا اعتقاد رکھے وہ کافر ہے اور جو اس کے ناقل ہیں وہ کافر ہیں اور عمرو کہتا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور جو اس کا اعتقاد رکھے وہ مسلم صحیح الاعتقاد ہے اور جو اس کے ناقل ہیں وہ ائمہ دین وہداۃ مسلمین ہیں ان دونوں قولوں میں سے کون سا قول صحیح ہے اور کون غلط اور زید مسلمان ہے یا کافر ہے۔ بینوا توجروا

اللہ تعالیٰ نے سات زمینیں پیدا کی ہیں، ہر ایک زمین میں تمہارے آدم جیسا آدم ہے اور تمہارے نوح جیسا نوح ہے اور تمہارے ابراہیم جیسا ابراہیم ہے اور تمہارے عیسیٰ جیسا عیسیٰ ہے اور تمہارے نبی جیسا نبی ہے۔ [1]

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید جھوٹا ہے اور فاسد الاعتقاد اور عمرو سچا ہے اور صحیح الاعتقاد اور اعتقاد زید کا درست نہیں ہے اور جہالت ہے، کیونکہ حدیث مذکور مستدرک حاکم وتفسیر ابن جریر وغیرہ میں موجود ہے اور اس کے ائمہ دین مثل ترجمان القرآن حضرت ابن عباس اور ابوالضحی اور شعبہ امیر المؤمنین فی الحدیث اور عطاء بن یسار اور عطاء بن السائب اور عمرو بن مرہ ومحمد بن المثنی اور عمرو بن علی اور محمد بن جعفر اور عبید بن غنام اور علی بن حکیم وشریک اور حاکم اور بیہقی وجلال الدین سیوطی کہ مستند مخالفین کے ہیں اور محمد بن جریر طبری کہ بڑے معتمد مخالفین کے ہیں اور ابن ابی حاتم کہ بڑے محدث ہیں اور عبید بن حمید اور ابن الضریس اور ابن حجر عسقلانی صاحب فتح الباری وغیرہم قائل یا ناقل ہیں۔

اخرج[1] الحاکم فی المستدرک عن طریق عبید بن غنام النخعی عن علی بن حکیم عن شریک عن عطاء بن السائب عن ابی الضحی عن ابن عباس قال فیکل ارض نبی کنبیکم وادم کادمکم ونوح کنوحکم وعیسیٰ کعیسٰکم وقال صحیح الاسناد وقال[2] ابن جریر حدثنا عمرو بن علی ومحمد بن المثنی قالا حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابی الضحی عن ابن عباس انہ قال فی کل ارض ادم کادمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراھیمکم ونبی کنبیکم۔

اور ابن حجر عسقلانی فتح الباری شرح صحیح بخاری میں لکھتے ہیں: ویدل[3] للقول الظاہر ماروا ابن جریر من طریق شعبة عن عمرو بن مرة عن ابی الضحی عن ابن عباس فی ہذہ الایة ومن الارض مثلھن قال فیکل ارض مثل ابراہیم، ونحوھا علی الارض من الخلق ھکذا اخرجہ مختصراً واسنادہ صحیح واخرجہ الحاکم والبیہقی من طریق عطاء بن السائب عن ابی الضحی مطولا واولہ ای سبع ارضین فی کل ارض ادم کادمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراھیمکم وعیسٰی وکعیسٰکم ونبی کنبیکم قال البیہقی اسنادہ صحیح الاانہ شاذا نتہی۔

اور تدریب الراوی شرح تقریب النواوی میں مرقوم ہے۔ ولم[4] ازل اتعجب من تصحیح الحاکم لہ حتی رایت البیہقی قال اسنادہ صحیح ولکنہ شاذ بمرۃ۔

اور تفسیر درمنثور میں مطبوعہ ہے۔ واخرج[5] عبید بن حمید ابن الضریس وابن جریر عن ابن عباس فی قولہ ومن الارض مثلھن قال لو حدثتکم بتفسیرھا لکفرتم وکفرکم تکذیبکم بھا واخرج ابن جریر وابن ابی حاتم والحاکم وصححہ والبیہقی فی شعب الایمان وفی الاسماء والصفات من طریق ابی الضحی عن ابن عباس فی قولہ ومن الارض مثلھن قال سبع ارضین فیکل ارض نبی کنبیکم وادم کادمکم ونوح کنوحکم وابراہیم کابراھیمکم وعیسٰی وکعیسٰکم قال البیہقی اسنادہ صحیح لکنہ شاذ بمرۃ لااعلم لابی الضحی علیہ منابعا انتہی۔

اور ایسے ہی تفسیر مظہری اور کمالین وغیرہما میں ہے اور موافق قاعدہ محدثین کے یہ حدیث حکما مرفوع ہے پس معاذ اللہ حضرت رسول خدا ﷺ تک نوبت پہنچتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ الایاب فی کل باب۔ نمقہ الخامل الجانی اللسید امیر احمد النقوی والسہسوانی عاملہ اللہ بالنور الشعشانی (سید محمد نذیر حسین)

سید محمد اسد علی　　محمد حسین　　سید شریف حسین

حاکم نے مستدرک میں عبید بن غنام نخعی کے ذریعہ سے روایت کیا ہے۔ اس نے علی بن حکیم سے اس نے شریک سے اس نے عطا بن سائب سے اس نے ابوالضحی سے اس نے ابن عباس سے انہوں نے کہ ہر زمین[1] میں ایک نبی ہے تمہارے نبی جیسا اور تمہارے آدم جیسا آدم ہے، تمہارے نوح جیسا نوح ہے، تمہارے عیسیٰ جیسا عیسیٰ ہے اور کہا اس کی سند صحیح ہے۔

اور ابن جریر نے کہا کہ ہم کو عمرو بن علی اور محمد بن مثنی نے حدیث سنائی، انہوں نے محمد بن جعفر سے سنی، اس نے شعبہ سے، اس نے عمرو بن مرہ سے، اس نے ابوالضحی سے اس نے ابن عباس سے، آپ نے کہا کہ ہر[2] زمین میں ایک آدم ہے تمہارے آدم جیسا، اور نوح ہے تمہارے نوح کی طرح اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ جیسا۔

ظاہر قول کی تائید کرتی ہے وہ روایت جس کو ابن جریر نے شعبہ عن عمرو بن مرۃ عن ابی الضحی عن ابن عباس اس آیت کی تفسیر میں نقل کیا ہے ۔ ومن الارض مثلھن (اور زمینیں بھی اتنی ہی ہیں) ابن عباس نے فرمایا ہر زمین میں ابراہیم جیسا پیغمبر ہے اور اسی طرح ہر زمین میں مخلوق ہے اس کو اس نے مختصراً روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے اور اس کو حاکم اور بیہقی نے عطاء بن السائب عن ابی الضحی کے طریق سے مفصل روایت کیا ہے اور اس کی ابتداء اس طرح ہے یعنی سات زمینیں ہیں ہر زمین میں آدم ہے تمہارے آدم جیسا اور نوح ہے تمہارے نوح جیسا اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمہارے عیسیٰ جیسا اور نبی ہے تمہارے نبی جیسا، بیہقی نے کہا اس کی سند صد صحیح ہے، مگر یہ روایت شاذ ہے ۔ [3]

اور میں حاکم کے اس حدیث کی تصحیح کرنے کو ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ میں نے بیہقی کو دیکھا کہ اس نے اس کی سند کو صحیح بتایا ہے لیکن وہ مرہ کی وجہ سے شاذ ہے ۔ [4]

اور عبید بن حمید اور ابن الضریس اور ابن جریر نے ابن عباسؓ سے ومن الارض مثلھن کی تفسیر میں ان کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اگر میں تم کو اس کیتفسیر بتاؤں تو تم کفر کرو اور تمہارا کفر تمہاری اس تفسیر کی تکذیب ہوگا اور [5] ابن جریر اور ابن ابی حاتم اور حاکم نے بھی اس کو روایت کیا اور صحیح کہا اور بیہقی نے اس کو ''شعب الایمان'' اور ''الاسماء والصفات'' میں ابوالضحی عن ابن عباس کے طریق سے ومن الارض مثلھن کی تفسیر میں ان کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کہا سات زمینیں ہیں اور ہر زمین میں نبی ہے تمہارے نبی جیسا اور آدم ہے تمہارے آدم کی طرح اور نوح ہے تمہارے نوح کی طرح اور ابراہیم ہے تمہارے ابراہیم جیسا اور عیسیٰ ہے تمارے عیسیٰ جیسا ۔ بیہقی نے کہا اس کی سند صحیح ہے لیکن وہ شاذ ہے ، ابوالضحی کا کوئی متابع مجھے معلوم نہیں ہوسکا ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02